REGD NO. L. 5254

بسم اللہ الرحمن الرحیم

فون نمبر ۹۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ

الفضل

ربوہ

یوم یکشنبہ

۱۶ رمضان المبارک ۱۳۷۷ھ

فی پرچہ ۱۳ نئے پیسے

جلد ۴۷/۱۲ | ۶ شہادۃ ۱۳۳۷ ہش | ۶ اپریل ۱۹۵۸ء | نمبر ۸۱

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق اطلاع

ربوہ ۵ اپریل۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ

"تا حال درد نقرس کی تکلیف ہے"

احباب حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت و سلامتی اور درازیٔ عمر کے لئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔

یورپ میں جماعت احمدیہ کی شاندار تبلیغی مساعی پر سویڈن کے ایک مشہور علمی اخبار کا تبصرہ

"تبلیغ اسلام کی یہ منظم مہم دنیائے عیسائیت کیلئے ایک زبردست چیلنج کا حکم رکھتی ہے"

"یہ جماعت اپنے ٹھوس مضبوط اور قوی دلائل کے ساتھ عیسائیت پر حملہ آور ہے اس کے جو نتائج رونما ہو سکتے ہیں۔ ان کے تصور سے ہم پر ایک کپکپی طاری ہوئے بغیر نہیں رہتی"

سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی زیر ہدایت و زیر نگرانی آج یورپ، امریکہ، ایشیا اور افریقہ کے مختلف علاقوں میں احمدی مجاہدین جس اخلاص محنت اور جانفشانی سے تبلیغ اسلام کا فریضہ ادا کر رہے ہیں۔ اس سے ان علاقوں کے عیسائی حلقوں میں ایک زبردست ہلچل مچی ہوئی ہے۔ اور وہ اس امر کو شدت سے محسوس کر رہے ہیں۔ کہ اس تبلیغی مہم کے نتیجہ میں عیسائیت کا مغلوب ہونا اور بالآخر اسلام کا دنیا میں غالب آنا ایک یقینی امر ہے۔ چنانچہ عیسائی حلقوں کی اس گھبراہٹ اور پریشانی کا اندازہ وہاں کے عیسائی اخبارات کے ان مضامین اور تبصروں سے بخوبی لگایا جا سکتا ہے۔ جن میں وہ اسلام کی بڑھتی ہوئی رَو پر شدید خطرہ کا اظہار آئے دن کرتے رہتے ہیں۔

ذیل میں سویڈن کے ایک مشہور علمی رسالہ TIDENSTECKEN کا ایک اقتباس درج ذیل کیا جاتا ہے۔ جو مبلغ جرمنی مکرم جناب چوہدری عبد اللطیف صاحب نے ارسال کیا ہے۔ یہ اقتباس اس رسالہ کے ایک طویل مضمون سے لیا گیا ہے۔ جو اس نے ۱۹۵۸ء کے Spring Edition میں شائع کیا ہے۔ یہ طویل مضمون ، اس انٹرویو کی رپورٹ پر مشتمل ہے۔ جو رسالہ مذکور کے ایڈیٹر نے سویڈن سے ہمبرگ پہنچکر مکرم جناب چوہدری عبد اللطیف صاحب سے کیا تھا۔ اس مضمون میں جماعت احمدیہ کی تبلیغی مساعی اور ان کے اثرات پر تفصیل سے روشنی ڈالنے اور عیسائیت کی تباہی اور اسلام کے غالب آنے کے متعلق ان پیشگوئیوں کا بالتفصیل ذکر کرنے کے بعد جو بانیٔ سلسلہ احمدیہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمائی ہیں عیسائی دنیا کو بایں الفاظ خبردار کیا گیا ہے:۔

"اسلام میں رونما ہونے والے اس مسیح موعود کا وجود اس کی قائم کردہ جماعت اور اس کے تبلیغی مشن یہ سب چیزیں ہمارے لئے ایک چیلنج کی حیثیت رکھتی ہیں۔ ان حالات میں ہمیں اس امر پر سنجیدگی سے غور کرنا ہوگا۔ کہ کیا ہم عیسائیوں میں وہی جذبہ وہی سچائی اور وہی روح القدس موجود ہے۔ جو ہمارے مسیح کی ابتدائی جماعت میں کارفرما تھا؟ اگر نہیں تو پھر ہم نے عیسائیت کے مقصد اور اس کی غرض و غایت کو فراموش کر دیا ہے۔ بے شک ہمارے گرجے وسیع پیمانے پر پھیلے ہوئے ہیں اور ہماری جماعتیں اور تنظیمیں جگہ جگہ موجود ہیں۔ لیکن سچائی کی روح کے بغیر ہمارا مذہب، ہمارے عقائد اور ہماری تنظیمیں سراسر غیر مفید اور بے سود ہیں۔ اور ایک بُت سے زیادہ حیثیت نہیں رکھتیں ہرچند کہ اس اسلامی جماعت کے مشن عیسائیت کیلئے خطرناک نہیں کہلا سکتے۔ لیکن ہمیں اس حقیقت کو فراموش نہیں کرنا چاہیئے کہ یہ جماعت ایشیاء امریکہ۔ یورپ اور افریقہ میں جارحانہ طور پر عیسائیت پر حملہ آور ہے۔ اس کے پیش کردہ دلائل ٹھوس مضبوط اور قوی ہیں۔ ان حالات میں جب ہم ان نتائج پر غور کرتے ہیں۔ جو اس تبلیغی جدوجہد کے نکل سکتے ہیں۔ تو ہم پر کپکپی طاری ہو جاتی ہے۔ کیا ہم عیسائیوں میں وہ روحانی طاقت موجود ہے جس سے ہم اس جارحانہ تحریک کا مقابلہ کر سکیں۔ کیا ہم عیسائیوں پر یہ فرض عائد نہیں ہوتا۔ کہ ہم اسلام کے اس چیلنج کا اپنے صحیح عقائد دعا اور روح القدس کی برکت سے جواب دینے کے قابل ہو سکیں"۔

انڈونیشیا کے ساتھ تاوان جنگ کا معاہدہ

ٹوکیو ۵ اپریل۔ جاپان کی پارلیمنٹ نے انڈونیشیا کے ساتھ تاوان جنگ کی ادائیگی۔ اور اقتصادی تعاون کے معاہدہ کی توثیق کر دی ہے۔ تاوان جنگ کی رقم ۶۲ کروڑ ۳۰ لاکھ ڈالر ہوگی۔

عرب جمہوریہ کا فوجی وفد پیکنگ میں

پیکنگ ۵ اپریل۔ مصر و شام کی متحدہ عرب جمہوریہ کا ایک فوجی وفد خیر سگالی کے دورے پر پیکنگ پہنچا ہے۔ وفد ۱۵ ارکان پر مشتمل ہے۔

روس بھارت میں ایک کارخانہ قائم کرے گا

نئی دہلی ۵ اپریل۔ بھارتی وزیر صنعت و تجارت مسٹر نو بھائی شاہ نے بتایا ہے کہ روس کوئلہ کی کانوں میں استعمال ہونے والے سامان کی تیاری کے لئے ایک کارخانہ قائم کرنے میں بھارت کو مدد دے گا۔ یہ کارخانہ درگاپور میں قائم ہوگا۔

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں طبع کرا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا

ایڈیٹر: روشن دین تنویر بی۔ اے۔ ایل ایل۔ بی

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۶ اپریل ۱۹۵۸ء

وحی اور نبوّت

(۱)

مولانا محمد یعقوب خان صاحب جو غیر مبایعین میں سے اچھے سمجھدار انسان ہیں ملک محمد جعفر خان صاحب کی کتاب "احمدیہ تحریکات" پر پیغام صلح میں تبصرہ فرما رہے ہیں۔ چنانچہ ۲ اپریل کے "پیغام صلح" میں اس کی قسط چہارم شائع ہوئی ہے اس قسط میں مولانا نے عقل اور وحی کے متعلق علامہ اقبال مرحوم کے نظریہ پر بحث کی ہے۔ ملک محمد جعفر خان صاحب علامہ موصوف کے تتبع میں یہ نظریہ پیش کرتے ہیں۔ کہ قرآن کریم کے الفاظ "خاتم النبیین" کا منشاء یہ اعلان کرنا تھا۔ کہ اب وحی کا دور ختم ہو کر عقل کا دور شروع ہو گیا ہے۔ اس کے جواب میں مولانا نے جو کچھ فرمایا ہے وہ اس لحاظ سے قابل غور ہے کہ بعض وقت انسان کس طرح غیر محسوس طور پر خود ہی ایک سچائی کے قریب پہنچ کر قلابازی کھا جاتا ہے۔ چنانچہ یہاں یہی حادثہ رونما ہوا ہے۔ مولانا فرماتے ہیں:

"اس نظریہ (دور وحی کے اختتام اور دور عقل کے آغاز کا نظریہ) کی تائید صحابہ یا قرآن سے نہیں ہوتی۔

یہ نظریہ خود ایک نظریے سے زیادہ کسی پائدار حقیقت کی حیثیت نہیں رکھتا۔ اور سائنس اور فلسفہ کے آئے دن بدلنے والے نظریات پر ایک اتنے بڑے اور انوکھے دعوے کی بنیاد رکھنا جس کا تاریخ اسلام میں نام و نشان تک نہیں ملتا بہت بڑی جسارت ہے۔ کیا آپ سچ مچ یہ کہنا چاہتے ہیں۔ کہ جب آیت خاتم النبیین کا نزول ہوا۔ تو صحابہ نے یہ سمجھا کہ وحی کا دور ختم ہوا۔ اور عقل کا دور شروع ہوا۔ ایسا انقلابی اعلان ہو۔ اور صحابہ میں سے کسی کو اس کا احساس تک بھی نہ ہوا ہو۔ کہ ہم ایک نئے دور میں داخل ہو رہے ہیں۔ چاہیئے تو یہ تھا۔ کہ تاریخ انسانی میں اس سب سے اہم انقلابی موڑ کا بڑی شد و مد سے اعلان کیا جاتا۔ نبوت محض منوانے سے تو سارا قرآن بھرا ہے مگر حیرت ہے کہ ایسے انقلاب انگیز تصور کے متعلق دو الفاظ (خاتم النبیین) پر اکتفا کی گئی۔ اور سارے قرآن میں کہیں بھی صراحتہً چھوڑ اشارۃً یا کنایتہً بھی یہ ذکر نہیں کہ اس اعلان کے ساتھ انسانیت ایک نئے دور میں داخل ہو رہی ہے۔ جو عقل کا دور ہے"

(پیغام صلح ۲ اپریل) خط زدہ الفاظ پر خط ہماری طرف سے ہے۔ ان الفاظ پر غور کیجئے۔ مولانا "نبوت محض کے منوانے سے تو قرآن مجید بھرا ہے" کے الفاظ سے جو کچھ بیان کرنا چاہتے ہیں۔ وہ سوائے اس کے کچھ نہیں ہے۔ کہ قرآن مجید میں اللہ تعالےٰ نے سلسلہ نبوت کے اجراء پر بڑا زور دیا ہے۔ یہاں تک کہ قرآن مجید اس سے بھرا ہے۔ مولانا فرماتے ہیں کہ اللہ تعالےٰ کی اس سنت میں انقلابی تبدیلی کرنے کے لئے صرف "خاتم النبیین" کے دو الفاظ کافی نہیں ہیں۔

مولانا فرمائیں گے ہمارا تو یہ مطلب نہیں ہے۔ ہم تو دور وحی اور دور عقل کے متعلق کہہ رہے ہیں لیکن مولانا بھولتے ہیں کہ یہ کہنا کہ خاتم النبیین کے الفاظ سے قیامت تک کے لئے نبوت بند کر دی گئی ہے۔ اس میں اور یہ کہنے میں کہ دور وحی ختم ہو کر دور عقل شروع ہو گیا ہے۔ سوائے لفظی اختلاف کے اور کوئی فرق نہیں۔ جس کو ملک صاحب علامہ موصوف کے تتبع میں "دور وحی" کہتے ہیں۔ اسی چیز کو مولانا "دور نبوت" کہتے ہیں۔

مولانا کے قلم سے وحی کے بجائے "نبوت" کا لفظ الٰہی تصرف کے ماتحت نکلا ہے۔ ورنہ آپ وحی کا لفظ لکھتے۔ تو کہہ سکتے۔ تھے۔ کہ آپ کا مطلب وحی ولایت تھا نہ کہ وحی نبوت مگر ایک طرح سے آپ مجبور بھی تھے۔ کیونکہ قرآن کریم میں "اجرائے نبوت" کا ذکر ہے نہ کہ اجرائے وحی کا۔ اس صورت میں مولانا سے جائز طور پر سوال ہو سکتا ہے۔ کہ قرآن کریم میں تو نبوت کے منوانے پر زور دیا گیا ہے۔ اور خاتم النبیین کے دو الفاظ بھی نبوت ہی سے تعلق رکھتے ہیں۔ تو آپ ملک صاحب کے جواب میں یہ تو کہہ سکتے ہیں۔ کہ یہ دو لفظ دور نبوت کے اختتام کے لئے کافی نہیں۔ کیونکہ اللہ تعالےٰ اپنی سنت اجرائے نبوت میں اتنا بڑا انقلاب رونما کرنے کے لئے صرف انہی دو الفاظ پر اکتفا نہ کرتا۔ بلکہ صریح لفظوں میں اعلان کرتا کہ انسانیت دور نبوت سے نکل کر "دور غیر نبوت" میں داخل ہو رہی ہے۔ مگر آپ یہ کس طرح کہہ سکتے ہیں۔ کہ قرآن مجید میں صراحتہً چھوڑ اشارۃً اور کنایتہً بھی ذکر نہیں۔ کہ انسانیت دور وحی سے نکل کر دور عقل میں داخل ہو رہی ہے؟

جیسا کہ ہم نے کہا ہے مولانا کے قلم سے غیر شعوری طور پر تصرف الٰہی "نبوت" کا لفظ ادا ہو گیا ہے جو از روئے قرآن کریم صحیح بات ہے۔ لیکن آپ کا مصنوعی عقیدہ ختم نبوت آپ کے شعور سے نہیں نکلا۔ چنانچہ دونوں میں تصادم ہو کر کچھ گھبراہٹ سی پیدا ہوتی ہے۔ اور آپ کے قلم سے مندرجہ ذیل الفاظ نکلنے لگتے ہیں:۔

"ملک صاحب معاف فرمائیے۔ آپ نے خلیفہ صاحب سے بغاوت تو کر لی ہے۔ مگر آپ کا ذہن اب بھی انہی کی طرح سوچتا ہے اور خاتم النبیین کو ایک انقلابی اعلان بتانے میں آپ انداز فکر کے لحاظ سے ان کے ساتھ ایک ہی کشتی میں سفر نظر آتے ہیں"؟

(پیغام صلح ۲ اپریل ۱۹۵۸ء)

اصل میں تو مولانا کو یہ لکھنا چاہیئے تھا کہ ہم (لاہوری) اور آپ (ملک صاحب) ایک ہی کشتی میں سوار ہیں۔ کیونکہ آپ جس بات کو دور وحی اور دور عقل سے نامزد کرتے ہیں ہم اس بات کو دور نبوت اور دور ختم نبوت سے نامزد کرتے ہیں یعنی ایک دور تھا جبکہ اللہ تعالےٰ کی سنت تھی کہ وہ انبیاء ارسال کرتا تھا۔ مگر الفاظ "خاتم النبیین" سے اس نے اپنی اس عظیم الشان سنت میں تبدیلی کر لی ہے۔ گو صراحتہً چھوڑ اشارۃً اور کنایتہً بھی اس کا ذکر قرآن کریم میں نہیں فرمایا۔ فرق صرف لفظی ہے۔ آپ "انقطاع وحی" کہتے ہیں۔ اور ہم "انقطاع نبوت" کہتے ہیں۔

(باقی)

مجلس شوریٰ کی تاریخوں میں تبدیلی کے متعلق

ضروری اعلان

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ نے مجلس شوریٰ کے متعلق یہ فیصلہ فرمایا ہے۔ کہ چار دن کی بجائے تین دن ہو۔ لہٰذا اس سال مجلس شوریٰ بتاریخ ۲۵-۲۶-۲۷ اپریل ۱۹۵۸ء بروز جمعہ۔ ہفتہ۔ اتوار ہو گی۔ احباب مطلع رہیں۔

پرائیویٹ سکرٹری
حضرت خلیفۃ المسیح الثانی

مشرقی افریقہ کے علاقہ یوگنڈا میں احمدی مبلغین کی کامیاب تبلیغی مساعی

مشن ہاؤس اور مسجد کی تعمیر، تعلیم و تدریس، لٹریچر اور ملاقاتوں کے ذریعہ تبلیغ اسلام

(از مکرم حافظ بشیر الدین عبید اللہ صاحب مبلغ یوگنڈا۔ بتوسط وکالت تبشیر ربوہ)

جنجہ (یوگنڈا) کا حلقہ جس کو ایسٹرن پراونس کہا جاتا ہے سینکڑوں میل میں پھیلا ہوا ہے جس کے مختلف شہروں میں احمدی جماعتیں قائم ہیں۔ عرصہ زیر رپورٹ میں قریباً پانچ ہزار میل کا سفر پیدل، سائیکل، موٹر اور ریل کے ذریعہ کیا اور مختلف مقامات کے تیس سے زیادہ دورے کر کے ایک ہزار افراد سے زیادہ ملاقات کی اور ایک ہزار دو صد انگریزی، سواحیلی اور یوگنڈا زبان کا لٹریچر تقسیم کیا گیا اور فروخت کیا گیا۔ اور ہر مذہب کے افراد سے مل کر اسلام اور احمدیت کی تبلیغ کی گئی۔ میرے حلقہ میں تین افریقن معلمین بھی میرے علاوہ تبلیغ کا کام آنریری طور پر کرتے ہیں اور نہایت اخلاص سے تبلیغ اور لٹریچر کی تقسیم کا کام کرتے ہیں۔ فجزاھم اللہ احسن الجزاء۔

تبلیغ کے کام کے سلسلہ میں ہمارے کئی حلقے ہیں جن میں پروگرام کے مطابق مختلف طریق سے تبلیغ کی جاتی ہے۔ ایک ایشین کا حلقہ ہے اس میں مختلف مذاہب کے لوگ ہیں۔ ایک خاص پروگرام کے مطابق ایشین میں بھی تبلیغ کی گئی اور چند افراد کا انتخاب کر کے باقاعدگی سے ان سے ملاقات کر کے ضروری لٹریچر دیا گیا اور گھنٹوں ان سے احمدیت اور اسلامی مسائل پر گفتگو کی۔ ان افراد میں ہندو، سکھ اور مسلمان بھائی سب شامل ہیں۔

ایک دوسرا حلقہ یورپین افراد کا ہے جن میں زیادہ تر سرکاری افسر ہیں۔ ان کو سلسلہ کا لٹریچر گاہے بگاہے تقسیم کیا گیا اور بعض اوقات زبانی گفتگو بھی ہوتی رہی۔

تیسرا حلقہ ہمارا افریقن باشندوں کے مختلف طبقوں کا ہے۔ ایک سرکاری ملازمین اور تعلیم یافتہ طبقہ ہے جس میں جا کر زبانی تبلیغ کی جاتی رہی اور باقاعدگی سے ان کو سلسلہ کا لٹریچر تقسیم کیا گیا۔ دوسرا طبقہ چیفس کا ہے۔ عرصہ زیر رپورٹ میں کئی چیفس جن میں مسلمان اور عیسائی دونوں شامل ہیں سے مل کر تبلیغ کی اور جماعت کے پروگرام سے آگاہ کیا اور ضروری لٹریچر دیا گیا۔ ایک تیسرا عوام کا طبقہ ہے جن کو گاؤں میں اور شہروں میں پھر کر زبانی اور بذریعہ لٹریچر اسلام اور احمدیت کا پیغام پہنچایا گیا۔

تعلیم و تربیت اور افریقن سکول کا اجراء

علاوہ تبلیغ کے کام کے عرصہ زیر رپورٹ میں بعض اور اہم کام جماعت کی ترقی کے سلسلہ میں کئے گئے۔ اسی برس کے شروع میں نکی سانجا کے افریقن علاقہ میں ایک نئی مسجد تعمیر ہو چکی تھی اور خیال تھا کہ اس کے ساتھ ایک افریقن سکول کے لئے بھی عمارت تیار کی جائے۔ لیکن بجٹ میں گنجائش نہ ہونے کی وجہ سے یہاں افریقن جماعت کے مشورہ کے بعد مسجد میں ہی افریقن بچوں کی تعلیم کے لئے سکول جاری کر دیا گیا۔ جس میں دو آنریری معلمین کے علاوہ ایک ٹرینڈ ٹیچر رکھا گیا۔

گزشتہ ماہ جولائی میں جبکہ مکرم شیخ مبارک احمد صاحب رئیس التبلیغ احمدیہ مسجد جنجہ کی بنیاد رکھنے کی غرض سے جنجہ تشریف لائے۔ اس وقت آپ اور مکرم بھائی محمد حسین صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ جنجہ خاکسار کے ساتھ اس سکول کے معائنہ کی غرض سے نکی سانجہ تشریف لائے۔ معائنہ کے بعد آپ نے خوشی کا اظہار کیا اور بعض ضروری مشورے دیئے۔ اس سکول میں غیر احمدی اور عیسائی بچے بھی تعلیم حاصل کرتے ہیں۔ اگر ہمارا یہ سکول ترقی کر کے حکومت سے گرانٹ حاصل کر لے۔ تو علاوہ افریقن بچوں کی تعلیم کے اس علاقہ میں تبلیغ کے راستے وسیع ہو سکتے ہیں۔

افریقن نوجوانوں کی تعلیم کے سلسلہ میں گزشتہ برس نکی سانجہ میں ایک تبلیغی کلاس کا اجراء کیا تھا۔ جس میں احمدی افریقن احباب کو تبلیغی اور اختلافی اور علمی مضامین پر ہفتہ وار چار گھنٹے تک نوٹ لکھائے جاتے اور یاد کرائے جاتے ہیں۔ عرصہ زیر رپورٹ میں بھی یہ کلاس جاری رہی۔ تین ماہ سے مسجد جنجہ کی تعمیر کے کام کی وجہ سے فی الحال یہ کلاس ملتوی کر دی گئی ہے۔ انشاء اللہ مسجد جنجہ کی تکمیل کے بعد دوبارہ جاری کر دی جائیگی۔

ایشین جماعت کی تعلیم و تربیت کے سلسلہ میں جو خدمت کا موقعہ مل سکا، اس کا خلاصہ یہ ہے۔ کہ رمضان کے مہینہ میں بعد نماز مغرب مکرم بھائی محمد حسین صاحب کھوکھر پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ جنجہ کے مکان پر درس قرآن کریم دیا جاتا رہا۔ جس میں احمدی احباب کے علاوہ بعض غیر احمدی افراد بھی شامل ہوتے رہے۔

اسی طرح بعد نماز مغرب روزانہ درس حدیث دیا جاتا رہا۔

بچوں کی تعلیم کے لئے بھی روزانہ ایک آدھ گھنٹہ مصروف رہنا پڑا۔ چنانچہ عرصہ زیر رپورٹ میں دو غیر احمدی اور دو احمدی بچوں کے قرآن کریم ختم ہونے پر آمین کی گئی۔ فالحمد للہ۔

خاص تقاریب

(۱) مکرم رئیس التبلیغ صاحب کے یوگنڈا کے دورہ کے موقعہ پر ایگانگا شہر میں جو جنجہ سے ۲۴ میل کے فاصلہ پر ہے، افریقن چیفس اور تعلیم یافتہ طبقہ کو ایک چائے کی دعوت پر بلا کر تبلیغ کا موقعہ پیدا کیا گیا۔ مکرم غلام احمد صاحب حفیظ نے ایگانگا میں تمام تعلیم یافتہ طبقہ کو اور اس علاقہ کے چیفس کو پانچ بجے شام چائے پر بلایا۔ اس موقعہ پر مکرم رئیس التبلیغ صاحب سے تقریر کی درخواست کی۔ قرآن کریم کی تلاوت کے بعد مکرم شیخ صاحب نے سواحیلی زبان میں تقریر کرتے ہوئے اسلام کے افریقہ میں مستقبل اور احمدیت کے پروگرام کی وضاحت فرمائی۔ آپ کی آدھ گھنٹہ کی تقریر کے بعد مکرم عبد الغنی صاحب ہمایوں نے انگریزی زبان میں تقریر کی اور احمدیہ جماعت کا تفصیلی تعارف کرایا۔ ان تقریروں کے بعد مغرب تک سوالات کا سلسلہ جاری رہا جو بہت دلچسپ اور کامیاب تھا۔ اللہ تعالیٰ مکرم حفیظ صاحب کو جزائے خیر دے۔ جنہوں نے یہ تبلیغی تقریب پیدا کی۔

(ب) چونکہ عرصہ زیر رپورٹ میں ہی مسجد کی تعمیر کا کام شروع ہوا تھا اور اس کی بنیاد سیدنا حضرت امیر المومنین کے ارشاد عالی کے ماتحت مکرم شیخ مبارک احمد صاحب رئیس التبلیغ نے ۱۷ جولائی بروز ہفتہ رکھی۔ اس موقعہ سے فائدہ اٹھاتے ہوئے جماعت کی طرف سے شہر جنجہ کے تمام معززین اور سرکاری افسران کو مدعو کیا گیا جس میں ہندو، مسلم، سکھ، عیسائی۔ افریقن۔ ایشین اور یوروپین کافی تعداد میں شامل تھے۔ اس تقریب کی سادگی، قرآن کریم کی تلاوت اور ترجمہ اسی طرح مکرم رئیس التبلیغ صاحب کی تقریر سے تمام حاضرین بہت متاثر تھے۔ اس تقریب کی تفصیلی رپورٹ ۱۳ اگست ۵۷ء کے الفضل میں شائع ہو چکی ہے۔

(ج) یوم خلافت پر جماعت کا ایک خاص جلسہ کیا گیا جس میں مرد، عورتیں اور بچے بھی شامل تھے جس میں مکرم عبد الغنی ہمایوں صاحب، مکرم چوہدری عبد الرحمٰن صاحب اور خاکسار نے خلافت کے مسئلہ کے مختلف پہلوؤں پر تقاریر کیں۔ تقاریر کے بعد تمام جماعت نے مل کر حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی کے ساتھ عہد وفاداری کو تازہ کیا۔

(د) ماہ نومبر کے شروع میں جب کہ ہز ہائنس کریم آغا خان کی تخت نشینی یوگنڈا میں ہوئی اور اس موقعہ پر وہ جنجہ بھی آئے تو اس وقت خاکسار نے جماعت جنجہ کے پریذیڈنٹ صاحب اور

سکرٹری صاحب کی معیت میں آغا خان موصوف کو انگریزی ترجمۃ القرآن کی ایک کاپی بطور تحفہ پیش کی جس کو انہوں نے بخوشی قبول کرتے ہوئے جماعت کا شکریہ ادا کیا۔ افریقہ سے جانے کے بعد بھی ان کی طرف سے جماعت کے نام شکریہ کا خط آیا

تعمیر مسجد و مشن ہاؤس

عرصہ زیر رپورٹ میں سب سے بڑا اور اہم کام جو ہوا وہ جنجہ مسجد کی تعمیر کا کام تھا۔ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی کئی بار یوگنڈا میں احمدیہ مساجد کی تعمیر کی خواہش کا اظہار فرما چکے تھے جس کے لئے کوشش جاری تھی اس کے ابتدائی مراحل طے کرنے کے بعد ۲۷ جولائی ۱۹۵۷ء کو اس کی بنیاد رکھی۔ ماہ اگست ۱۹۵۷ء کے وسط میں مشن ہاؤس کی بنیاد بھی رکھدی گئی۔ اور دونوں عمارتوں کا کام باوجود بے سروسامانی کے اللہ تعالیٰ پر توکل کرتے ہوئے اور اس سے دعائیں کرتے ہوئے جاری کر دیا گیا۔ اور کہیں بھی کسی مرحلہ پر خاص روک پیدا نہیں ہوئی جب ہم نے یہ کام شروع کیا۔ تو ہمارے پاس صرف بارہ صد شلنگ جمع تھا اور دونوں عمارتوں کا ٹینڈر ہم ٹھیکیدار ول سے طلب کر چکے تھے جن کا اندازہ ایک لاکھ سے ڈیڑھ لاکھ شلنگ کا تھا۔ یہ کام بہت بڑا تھا۔ اور یہاں کی جماعت مختصر تھی اور وہ بھی اکثر ملازم پیشہ دوست تھے۔ ایسی صورت میں ہر شخص اندازہ کر سکتا ہے کہ یہ کام ایسی قلیل تعداد کے لئے کتنا مشکل تھا۔ مگر ہمیں یہ یقین تھا کہ یہ کام چونکہ خدا تعالیٰ کا ہی ہے۔ ہم تو بے شک بے سروسامان ہیں۔ لیکن جس کا گھر ہے وہ بے سروسامان نہیں وہ ضرور اس کام کی تکمیل کے سامان پیدا کرے گا۔ چنانچہ باوجود اس کے کہ یہاں کے بعض لوگوں نے مسجد کی بنیاد کے موقعہ پر بھی آنے سے بائیکاٹ کیا۔ اللہ تعالیٰ نے اس کی تکمیل کے ایسے سامان کر دئے اور جیسا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا ہے۔ سے

غرض رکتے نہیں ہرگز خدا کے کام بندوں سے
بھلا خالق کے آگے خلق کی کچھ پیش جاتی ہے

ایسا ہی ہوا بعض لوگ کہتے تھے کہ یہ چند آدمی ہیں انہوں نے مسجد کی بنیاد تو رکھدی ہے۔ مگر وہ دن کبھی نہیں آسکتا۔ جب یہ پوری ہو۔ لیکن جس چیز کا ہمیں خیال بھی نہ تھا خدا تعالیٰ نے وہ کر دی اور کام اتنی جلدی ہو گیا کہ دیکھنے والے حیران تھے۔

اس ضمن میں یہ عرض کرنا ضروری ہے کہ اس مسجد کے کام میں مکرم محترم بھائی محمد حسین صاحب کھوکھر صدر جماعت نے جس خلوص اور تندہی اور محنت سے کام کیا ہے۔ وہ بہت ہی قابل قدر ہے جس وقت بھی میں نے محترم موصوف کو کہا کہ فلاں کام کرنا ہے یا فلاں کام کیلئے جانا ہے۔ فوراً اپنا کام چھوڑ موٹر لی اور اس کام کے لئے چل پڑے۔ غرضیکہ پورے فکر۔ محنت اور محبت سے اپنے کام کی پرواہ نہ کرتے ہوئے اپنے کام کو حرج کر کے بھی مسجد کے لئے ہمہ تن کوشاں رہے۔ فجزاهم الله احسن الجزاء۔ اس کے بعد ان کے لڑکے برادرم محبوب احمد صاحب نیز برادرم عبدالشکور صاحب بٹ نے بہت دلچسپی سے مسجد کے کام میں حصہ لیا۔ جماعت جنجہ کے دوسرے تمام افراد نے بھی اپنی اپنی طاقت اور فرصت کے مطابق چندہ کی فراہمی اور دیگر کاموں میں قابل قدر حصہ لیا۔ فجزاهم الله احسن الجزاء

یہ بات بھی قابل ذکر ہے کہ جنجہ کی لجنہ اماء اللہ کی بعض ممبرات نے مسجد جنجہ کے لئے گھر گھر جا کر چندہ جمع کیا۔ اہلیہ مکرم بھائی محمد حسین صاحب اور اہلیہ مکرم بھائی محمد امین صاحب جنجہ قابل ذکر ہیں۔

متفرقات

عرصہ زیر رپورٹ میں مندرجہ بالا امور کے علاوہ دوسری مذہبی سوسائٹیوں سے تعلقات بڑھانے کے لئے ان کی تقریبات میں شامل ہوتا رہا۔ جماعت کے عام چندوں کی فراہمی اس کے حسابات اس کی ترسیل وغیرہ کے سلسلہ میں بھی مصروف رہا۔ زیادہ تر مسجدوں کے چندہ کی فراہمی کے لئے ایسٹرن پراونس اسی طرح کمپالا کا دورہ بھی مکرم بھائی محمد حسین صاحب صاحب کی معیت میں کیا۔

لوگنڈہ زبان سیکھنے میں بھی کوشاں رہا۔ اور اس میں بعض مضامین بھی لکھے جو نظر ثانی کے بعد انشاء اللہ جلد شائع کر دئے جائیں گے۔ اسی طرح حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب اور سلسلہ کی دوسری کتب وغیرہ کے اڑھائی ہزار صفحات کا مطالعہ کیا۔ لوکل اخبار اور مرکزی اخبارات کا مطالعہ بھی کیا گیا

بالآخر تمام احباب سے درخواست ہے کہ وہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ جنجہ کے اس نئے مرکز کو جو جلد ہی تیار ہو جائیگا اسلام اور احمدیت کے لئے بابرکت کرے اور اس کے ذریعہ سے اس علاقہ کے لوگوں کے دلوں کو اسلام اور احمدیت کے لئے کھولدے اور اسلام کی بلند شان کو دوبارہ جلد دیکھنا ہمیں نصیب ہو آمین ثم آمین یارب العالمین۔

جامعہ نصرت ربوہ کے جلسہ تقسیم انعامات کی مختصر روئداد

ڈاکٹر مس علی محمد صاحبہ پرنسپل لاہور کالج فار وومن کا خطبہ صدارت

جلسہ تقسیم انعامات جامعہ نصرت کی تقریبات میں ایک اہم حیثیت رکھتا ہے۔ اس سال جلسہ تقسیم انعامات ۱۷ر مارچ کو اپنی سابقہ روایات کے مطابق منعقد ہوا۔ ربوہ کی معزز خواتین کثیر تعداد میں مدعو تھیں۔ صدارت کے فرائض محترمہ ڈاکٹر مس علی محمد پرنسپل لاہور کالج فار وومن نے سرانجام دیئے۔

کارروائی کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ بعد ازاں پرنسپل صاحبہ جامعہ نصرت نے کالج کی سرگرمیوں کی روئداد پڑھ کر سنائی۔ انہوں نے محترمہ صدر صاحبہ کا شکریہ ادا کرتے ہوئے فرمایا یہ امر ہمارے لئے خاص مسرت کا موجب ہے کہ محترمہ ڈاکٹر مس علی محمد نے باوجود اپنی گوناگوں مصروفیات کے صدارت قبول فرمائی

محترمہ پرنسپل صاحبہ نے اپنی روئداد میں بتایا کہ اس سال سب سے اہم واقعہ جامعہ نصرت کی ایف اے کلاسز کا سیکنڈری بورڈ آف ایجوکیشن کے ساتھ الحاق ہے۔ کالج کے نتائج سابقہ سالوں کی طرح شاندار رہے ہیں۔ بی اے کا نتیجہ ۷۰% رہا جو یونیورسٹی کے نتائج کے لحاظ سے بہترین تھا۔ نیز ایک طالبہ نے عربی میں اعزازی تمغہ رکے بی۔ محمد حسین گولڈ میڈل) حاصل کیا۔ ایف اے کا نتیجہ ۵۲% رہا۔ اور چھ طالبات نے وظائف حاصل کئے۔

جامعہ کی مختلف سوسائٹیوں کی علمی و ادبی سرگرمیوں کا تذکرہ کرتے ہوئے محترمہ پرنسپل صاحبہ نے بتایا۔ بہ حیثیت مجموعی کالج جادۂ ترقی پر گامزن رہا ہے۔

بعد ازاں محترمہ ڈاکٹر مس علی محمد نے طالبات کو انعامات عطا فرمائے۔ بعدۂ انہوں نے خطبۂ صدارت دیتے ہوئے فرمایا کہ یہ امر ان کے لئے باعث انبساط ہے کہ انہیں یہاں آنے کا موقعہ ملا۔ آپ نے پر جوش اور سرگرم خیر مقدم کا شکریہ ادا کرتے ہوئے فرمایا کہ وہ یہاں کی تعلیمی ترقی سے بے حد متاثر ہوئی ہیں۔ انہوں نے بتلایا کہ صرف تعلیم کو عام کر کے ہی ہم جہالت، غربت اور توہمات کا خاتمہ کر سکتے ہیں۔ انہوں نے طالبات کو ان کی علمی ترقی میں مبارکباد دیتے ہوئے فرمایا۔ کہ تعلیم اس صوبے کی بنیادی ضروریات میں سے ہے۔ اسی کی بدولت ہم علم کے بیش بہا جواہر اپنے لئے مہیا کر سکتے ہیں اس تعلیم کا مقصد بلند عزائم اور بلند تر مقاصد سے روشناس کروانا ہے

انہوں نے طالبات کو اپنی قیمتی نصائح سے مستفید کرتے ہوئے فرمایا۔ کہ ابھی انہیں جد وجہد کے میدان میں قدم رکھنا ہے۔ اس میدان عمل میں انہیں ہر ہر قدم پر نئے مسائل سے دوچار ہونا پڑے گا۔ جس کے لئے اولوالعزمی اور عظیم المرتبت سیرت درکار ہے۔ جس کی تشکیل انہیں اپنی درسگاہوں میں کرنی چاہیئے۔ علم کے حصول کا مقصد زندگی کے متعلق ایک صحت مند اور توانا زاویۂ نگاہ کا قائم کرنا ہے۔

انہوں نے بتلایا کہ قدرت نے عورت کو صبر اور ہمدردی کے عمیق اور اعلےٰ جذبات سے نوازا ہے۔ عورت معاشرتی اور قومی ضروریات کو پورا کرنے میں اہم کردار ادا کر سکتی ہے۔ دنیا سرعت سے ترقی پذیر ہے اور اس ترقی کی دوڑ میں عورت کا رتبہ اور مقام بہت اہمیت کا حامل ہے

بالآخر انہوں نے اس توقع کا اظہار کیا کہ وہ طالبات جنہوں نے اس درسگاہ سے علم و حکمت کی قندیلیں فروزاں کی ہیں وہ اپنے عمل سے اس درسگاہ کے وقار کو ہمیشہ بلند کرتی رہیں گی۔ دعا کے بعد یہ پر مسرت تقریب اختتام پذیر ہو گئی۔

اس تقریب کا ایک قابل ذکر حصہ وہ نمائش ہے جس کا انتظام مس امۃ الحفیظ مجید لیکچرار جغرافیہ نے فرمایا۔ ایک کمرہ کو مختصر طور پر پاکستان کی مصنوعات خوبصورت چارٹس اور ماڈل وغیرہ سے مزین کیا گیا تھا۔ محترمہ صدر صاحبہ نے اس نمائش کو بہت پسند فرمایا۔

"یوم مسیح موعودؑ" کی مبارک تقریب پر

احمدی جماعتوں کے کامیاب جلسے

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے عظیم الشان کارناموں اور حضور کے احسانات ونشانات کا تذکرہ

گنج مغلپورہ لاہور

مؤرخہ ۳۰ مارچ ۵۸ء مسجد احمدیہ گنج مغلپورہ میں "یوم مسیح موعود" کے سلسلہ میں ایک عام اجلاس منعقد کیا گیا اجلاس کی کارروائی تلاوت قرآن کریم سے شروع ہوئی جو کہ حافظ کرم الٰہی صاحب نے کی۔ بعد ازاں محمد اسحٰق صاحب نثار اور رفیق احمد صاحب ڈار نے خوش الحانی سے نظمیں پڑھیں۔ مندرجہ ذیل مقررین نے مختلف موضوعات پر اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ (۱) عبدالحق صاحب مجاہد (۲) چوہدری شاہ محمد صاحب شاہد۔ (۳) ڈاکٹر عبدالرحمٰن صاحب آف موگا (۴) سید بہاول شاہ صاحب۔ دعا کے بعد جلسہ بخیر وخوبی برخاست ہوا۔

قاضی سعید احمد خان گنج مغلپورہ

شیخوپورہ

مؤرخہ ۳۰ مارچ کو بعد از نماز عصر تا مغرب مسجد احمدیہ شیخوپورہ میں یوم مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام منایا گیا۔ مسجد کو جھنڈیوں سے آراستہ کیا گیا اور احباب جماعت کی افطاری کا انتظام بھی کیا گیا۔ جلسہ کی کارروائی چوہدری انور حسین صاحب ایڈووکیٹ امیر جماعتہائے احمدیہ ضلع شیخوپورہ کی صدارت میں شروع ہوئی۔ پہلے تلاوت قرآن پاک حکیم مرغوب اللہ صاحب سیکرٹری مال نے کی۔ اس کے بعد مکرم امیر صاحب جلسہ کی غرض وغایت اور یوم مسیح موعودؑ کی تقریب کے مقصد کو نہایت وضاحت سے بیان کیا۔

بعد ازاں قریشی سعید احمد صاحب اظہر شاہد مربی سلسلہ نے تقریر کی۔ مکرم مرغوب اللہ صاحب نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ملفوظات وکلمات طیبات پڑھ کر سنائے۔ پھر مکرم ملک حبیب الرحمٰن صاحب نے احسن پیرایہ میں قرآن کریم کے بتائے ہوئے اصولوں کے مطابق صداقت حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو ثابت کیا اور احباب جماعت کو خصوصاً نوجوانوں کو کتب حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے مطالعہ کی طرف توجہ دلائی۔ اور دعا کے بعد جلسہ برخاست ہوا۔

(سیکرٹری اصلاح وارشاد شیخوپورہ)

گجرات

جماعت احمدیہ گجرات کا جلسہ یوم مسیح موعودؑ مؤرخہ ۳۰ مارچ کو مسجد احمدیہ گجرات میں منعقد ہوا۔ ساڑھے چار بجے بعد نماز عصر زیر صدارت مکرم راجہ علی محمد صاحب امیر جماعت شروع ہوا۔

تلاوت قرآن کریم اور نظم کے بعد مکرم صدر صاحب نے جلسہ کی اہمیت بیان فرمائی۔ مکرم مولوی غلام احمد صاحب مربی سلسلہ نے جلسہ کی غرض وغایت بیان کی

مکرم کیپٹن نواب علی صاحب۔ مکرم شیخ عنایت اللہ صاحب اور خاکسار نے تقاریر کیں اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے نشانات ومعجزات واحسانات اور تعلیمات کا تذکرہ کیا۔ دعا کے بعد اجلاس کی کارروائی ختم ہوئی

(محمد اسلم سیکرٹری اصلاح وارشاد گجرات)

لائلپور

مؤرخہ ۳۰ مارچ بروز اتوار زیر صدارت چوہدری شریف احمد صاحب باجوہ بعد نماز ظہر جلسہ شروع ہوا۔ تلاوت حافظ شفیق احمد صاحب نے کی۔ ڈاکٹر بشیر الدین صاحب نے نظم پڑھی۔ خاکسار نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے عربی قصیدہ کے چند اشعار پڑھے۔ بعد ازاں شیخ عبدالعزیز صاحب نے ذکر حبیب پر تقریر فرمائی۔ چوہدری بشیر خالد صاحب وکیل نے جلسہ کی غرض وغایت بیان فرمائی۔ اس کے بعد صداقت حضرت مسیح موعود علیہ السلام پر چوہدری غلام دستگیر صاحب نے تقریر فرمائی۔ اس کے بعد مولوی سید احمد علی شاہ صاحب مربی سلسلہ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا غلبہ اور کسر صلیب کے موضوع پر تقریر فرمائی۔ ڈاکٹر شمس الدین صاحب نے چند منٹ تک اسلام اور بہائی مذہب کا مقابلہ کرتے ہوئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صداقت ثابت کی۔ آخیر میں شیخ محمد احمد صاحب امیر جماعت لائلپور نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پیدائش سے لے کر وفات تک کی مختصر تاریخ بیان فرماتے ہوئے صداقت حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو بیّن دلائل وشواہد سے ثابت کیا۔ اور دعا کے بعد اجلاس برخاست ہوا۔

فضل کریم سیکرٹری اصلاح وارشاد لائلپور شہر

حیدرآباد

مؤرخہ ۳۰ مارچ ۵۸ء بعد نماز عصر جماعت احمدیہ حیدرآباد نے یوم مسیح موعودؑ منایا۔ صدارت کے فرائض محترم جناب چوہدری عبداللہ خانصاحب نے سرانجام دیئے جلسہ کی کارروائی تلاوت قرآن مجید سے شروع ہوئی جو کہ مکرم حضرت اللہ پاشا صاحب نے کی۔ بعدہٗ مبشر احمد بسیم صاحب نے ایک نظم خوش الحانی سے سنائی۔ اس کے بعد خاکسار نے حضرت مسیح موعودؑ کے خاندان کے ابتدائی حالات بتائے۔ پھر بابو عبدالغفار صاحب نے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی ایک تقریر پڑھ کر سنائی۔ پاشا صاحب نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت کے نتائج پر روشنی ڈالی۔ پھر مسعود احمد صاحب نے حضرت مسیح موعودؑ کی صداقت کے دس نشانات بیان کئے۔ افطاری اور نماز مغرب کے بعد مکرم برکت اللہ صاحب محمود نے تقریر کرتے ہوئے حضرت مسیح موعود کی صداقت آپ کا عشق الٰہی۔ عشق رسولؐ اور محبت قرآن مجید کو واضح کیا۔

بالآخر صدر محترم نے فرمایا کہ عقلی اور نقلی دلائل سے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صداقت عیاں ہے۔ مزید کہا کہ خدا تعالیٰ کی رحمانیت اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے فیضان روحانیت کا تقاضا ہے کہ امت محمدیہ میں تجدید دین کے لئے اللہ تعالیٰ اپنے مقرب بندے بھیجتا ہے۔ بعد دعا جلسہ اختتام پذیر ہوا۔

رحمت اللہ بی۔ اے۔ ایس ٹی سی
سیکرٹری اصلاح وارشاد حیدرآباد

لجنہ اماء اللہ حیدرآباد

مؤرخہ ۳۰ مارچ صبح ۹ بجے لجنہ اماء اللہ حیدرآباد کا جلسہ بسلسلہ یوم حضرت مسیح موعود علیہ السلام زیر صدارت بیگم چوہدری سعید صاحب منعقد ہوا۔ جلسہ کی کارروائی تلاوت قرآن کریم سے شروع ہوئی۔ بیگم میر نور احمد صاحب نے نظم سنائی۔ بعد ازاں خاکسارہ نے بتایا کہ حضرت مسیح موعودؑ دنیا میں کوئی نیا دین نہیں لائے بلکہ صرف اسلام اور قرآن کریم کی خدمت کے لئے مبعوث کئے گئے ہیں۔ پھر بیگم میر مرید احمد صاحب نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی شان میں نظم پڑھی۔ مکرمہ زہرہ بیگم صاحبہ نے تقریر کی۔ پھر نظم بیگم ڈاکٹر عبدالسلام صاحب نے درثمین سے پڑھی اس کے بعد بیگم میر نور احمد صاحب نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صداقت کے دس عظیم الشان نشان سنائے اور بتایا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت کا مقصد کیا ہے؟۔ اس کے بعد نظم ثریا رفعت نے سنائی۔ اور بیگم نثار صاحبہ نے "وقت تھا وقت مسیحا نہ کسی اور کا وقت" کے موضوع پر تقریر کی۔ صدر صاحبہ نے آخر پر دعا کرائی۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے جلسہ بہت کامیاب ہوا جس میں ممبرات لجنہ نے دلچسپی سے حصہ لیا۔

بیگم مرزا مبارک احمد سیکرٹری لجنہ حیدرآباد

راولپنڈی

جماعت احمدیہ راولپنڈی کا جلسہ "یوم مسیح موعود" ۳۰ مارچ کو مسجد احمدیہ مری روڈ میں کیا گیا جلسہ گاہ کو نہایت زیب طریق پر سجایا گیا۔

جلسہ زیر صدارت مکرم امیر جماعت میاں عطاء اللہ صاحب ایڈووکیٹ شروع ہوا تلاوت قرآن کریم مولوی محمد صدیق صاحب شاہد مربی سلسلہ احمدیہ نے فرمائی اور نظم از درثمین مکرم ملک حمید علی صاحب نے پڑھی صدر جلسہ نے جلسہ کی غرض وغایت بیان فرمائی۔ اس کے بعد مندرجہ ذیل احباب نے تقاریر فرمائیں۔

مکرم یحییٰ فضلی صاحب۔ مولوی محمد صدیق صاحب شاہد مربی سلسلہ مکرم دین محمد صاحب شاہد

مکرم ملک عزیز احمد صاحب مبلغ انڈونیشیا نے سامعین کو ان کارناموں سے متعارف کرایا۔ جو کہ جماعت احمدیہ کے تبلیغی مشن دنیائے عالم میں بالعموم اور انڈونیشیا میں بالخصوص سرانجام دے رہے ہیں۔ اخیر میں صدر جلسہ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا اللہ اور اس کے پیارے رسول سے عشق پر تقریر فرمائی اور واضح فرمایا کہ کس طرح حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی آنکھوں سے اللہ اور اس کے پیارے رسول کی یاد اور محبت میں آنسوؤں کے موتی ڈھلے کس طرح وہ محبت میں سوز سراپا بنے رہے اور پھر اس سراپا محبت اور پاکیزہ تعلق باللہ کے نتیجہ میں آپ کو کس طرح پر کامیابی حاصل ہوئی نماز مغرب کا وقت ہو جانے پر حاضرین کا شکریہ ادا کرتے ہوئے اور دعا کے ساتھ جلسہ برخاست ہوا۔ افطاری کا انتظام جماعت کی طرف سے کیا گیا۔

جنرل سیکرٹری
جماعت احمدیہ۔ راولپنڈی

تلونڈی کھجوروالی

مورخہ ۳۰/۳/۵۸ بوقت ۱/۲ ۷ بجے شب مقامی مسجد احمدیہ میں یوم مسیح موعود علیہ السلام کی تقریب کے سلسلہ میں جلسہ منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن کریم کے بعد جو مکرم جمال الدین صاحب نے کی۔ میاں اللہ بخش صاحب نے نظم پڑھی اس کے بعد چوہدری غلام محمد صاحب نے ایک مضمون حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت پر پڑھا جمال الدین صاحب نے ایک مضمون پڑھ کر سنایا۔

(پریذیڈنٹ انجمن احمدیہ تلونڈی کھجوروالی ضلع گوجرانوالہ)

گنگاپور چک نمبر ۵۹۱ ضلع لائلپور

۳۰ مارچ ۱۹۵۸ء بروز اتوار کی شب بعد نماز عشاء کوٹھی حاجی محمد اسحاق صاحب پریذیڈنٹ جماعت ہذا یوم حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا جلسہ منعقد ہوا۔

(۱) تلاوت قرآن کریم ڈاکٹر محمد خان صاحب نے کی اور

(۲) نظم محمد سردار خان نے پڑھی۔

(۳) پھر ڈاکٹر محمد خان صاحب نے تقریر کی خاکسار نے حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی کا مضمون پڑھ کر سنایا۔ مستورات نے بھی شرکت کی۔

(خاکسار نذیر احمد سیکرٹری اصلاح و ارشاد)

نصرت آباد اسٹیٹ

۳۰ مارچ کو یوم مسیح موعود منایا گیا۔ تلاوت و نظم کے بعد جلسہ کی کارروائی شروع ہوئی۔ ڈاکٹر محمد عبداللہ صاحب نے صداقت حضرت مسیح موعودؑ کے دلائل بیان فرمائے۔

مرزا صالح علی صاحب نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے چشم دید حالات بیان فرمائے۔ اس کے بعد چوہدری غلام مصطفےٰ صاحب خاکسار اور دوسرے دوستوں نے مضمون سنائے اور جلسہ دعا کے بعد برخاست ہوا۔

(عبدالکریم سیکرٹری اصلاح و ارشاد)

باندھی

مورخہ ۳۰ مارچ بروز اتوار باندھی میں یوم مسیح موعود علیہ السلام منایا گیا ۲ بجے سے ۵ بجے شام تک جلسہ ہوا۔ مکرم حاجی عبدالرحمٰن صاحب رئیس باندھی نے صدارت کے فرائض انجام دیئے۔ سید علی اکبر شاہ صاحب نے تلاوت قرآن کریم فرمائی۔ سید مصدق احمد صاحب نے خوش الحانی سے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا منظوم کلام پڑھا صاحب صدر نے جلسہ کی غرض و غایت بیان کرنے کے علاوہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی راست گفتاری اور سادہ زندگی پر مضمون پڑھ کر سنایا۔ آپ کے بعد مکرم مولوی غلام احمد صاحب فرخ، مربی سلسلہ احمدیہ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے کارناموں پر تقریر فرمائی اور بتایا کہ حضور نے اللہ تعالےٰ کی دی ہوئی مدد کے ساتھ تمام ادیان کو مردہ اور بے نور ثابت کر کے اسلام کو زندہ مذہب ثابت فرمایا۔

آپ نے بتایا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی زندگی کا سب سے بڑا کارنامہ یہی ہے کہ آپ نے آسمانی نشانوں کے ذریعہ سے ثابت کیا کہ اسلام کا خدا زندہ خدا ہے۔ اسلام کی کتاب قرآن کریم زندہ کتاب ہے۔ اسلام کا رسول محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم زندہ رسول ہے۔ اور اس طرح اسلام ہی ایک زندہ مذہب ہے۔ بعد دعا جلسہ برخواست ہوا۔ جلسہ میں مرد اور عورتیں نیز غیر از جماعت افراد نے بھی شمولیت فرمائی۔

(سیکرٹری اصلاح و ارشاد باندھی)

کوٹ مومن

مورخہ ۳۰/۳/۵۸ بعد نماز عصر زیر صدارت میاں رشید احمد صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ کوٹ مومن مسجد احمدیہ میں جلسہ منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن کریم ماسٹر محمد عبداللہ صاحب نے کی اور نظم خواجہ نصیر احمد صاحب نے پڑھی۔ بعد ازاں ماسٹر محمد عبداللہ صاحب نے ایک مضمون پڑھ کر سنایا شیخ شریف احمد صاحب نے حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح ثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی تقریر پڑھ کر سنائی۔ بعد ازاں میاں رشید احمد صاحب نے تقریر کی۔ جلسہ دعا پر ختم ہوا۔

خاکسار شیخ دوست محمد سیکرٹری انجمن احمدیہ کوٹ مومن۔ ضلع سرگودھا

مدرسہ چھٹہ ضلع گوجرانوالہ

۳۰ مارچ ۱۹۵۸ء بعد نماز عشا گاؤں کے عین وسط میں بر مکان چوہدری سردار خان صاحب جلسہ کا آغاز ہوا میاں علی محمد صاحب نے تلاوت قرآن مجید کی۔ محمد اشرف اور چوہدری خیرات محمد صاحب نے نظمیں پڑھیں پھر خاکسار اور میاں علی محمد صاحب نے تقاریر کیں۔ (غلام محمد جنرل سکرٹری مدرسہ چھٹہ)

نبی سرروڈ

مؤرخہ ۳۰ مارچ بروز اتوار بعد نماز عصر "یوم مسیح موعودؑ" کی تقریب پر مسجد احمدیہ نبی سرروڈ میں جلسہ منعقد ہوا۔ جلسہ کی کارروائی تلاوت قرآن پاک سے شروع ہوئی جو کہ رفیق احمد بھٹی نے کی اس کے بعد رفیق احمد بھٹی نے نظم سنائی۔ بعدہٗ خاکسار نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے کلمات طیبات پڑھ کر سنائے۔ پھر ماسٹر غلام رسول صاحب بھٹی سیکرٹری تعلیم نے تقریر فرمائی۔ انہوں نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے کارہائے نمایاں پر روشنی ڈالی۔ بعد ازاں بابو عطاء اللہ صاحب پوسٹ ماسٹر نے حضورؑ کی زندگی کے واقعات میں سے چند ایک واقعات پڑھ کر سنائے اور بتایا کہ اس وقت جماعت احمدیہ ہی ایک جماعت ہے جو کہ اکناف عالم میں تبلیغ اسلام کر رہی ہے۔ تقریباً ساڑھے چھ بجے یہ جلسہ دعا کے ساتھ ختم ہوا۔

محمد رفیع خاں سیکرٹری اصلاح و ارشاد
نبی سرروڈ ضلع تھرپارکر

میانی گھوگھیاٹ ضلع سرگودھا

مؤرخہ ۳۰ مارچ کو بعد نماز ظہر زیر صدارت مخدوم محمد ایوب صاحب پریذیڈنٹ جلسہ یوم مسیح موعود کیا گیا۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے کارناموں پر روشنی ڈالی گئی۔ غیر احمدی دوست بھی شریک ہوئے

محمد خلیل الرحمٰن
سیکرٹری اصلاح و ارشاد

سلیم پور

مؤرخہ ۳۰ مارچ بروز اتوار ۵ بجے شام جماعت احمدیہ سلیم پور نے یوم مسیح موعود منانے کے لئے مسجد میں زیر صدارت چوہدری برکت علی صاحب نمبردار کلاں جلسہ منعقد ہوا۔ خاکسار نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت کی غرض و غایت بیان کی۔ اور بتایا کہ آپ نے اسلام پر ہونے والے اعتراضات کا مخالفین اسلام کو دندان شکن جواب دیا اور دعا کے بعد جلسہ برخواست ہوا۔

محمد شفیع سیکرٹری جماعت احمدیہ سلیم پور
ضلع سیالکوٹ

ڈگری گھمناں

مؤرخہ ۳۰ مارچ بعد نماز مغرب زیر صدارت جناب چوہدری نظام الدین صاحب امیر جماعتہائے احمدیہ حلقہ گنج گرائیں مسجد احمدیہ میں جلسہ یوم مسیح موعود منعقد ہوا۔ خاکسار پریذیڈنٹ نے جلسہ کی غرض و غایت بیان کی نیز حضور پر نور کا عشق آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھ بیان کیا۔ ماسٹر مہرالدین صاحب نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ایک الہام کی وضاحت کی۔ پھر صاحب صدر نے صدارتی تقریر کی جس میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صداقت ثابت کی۔ جلسہ میں کافی تعداد میں غیر احمدی احباب نے بھی شرکت کی۔

عبدالسلام پریذیڈنٹ ڈگری گھمناں

رائے ونڈ

مؤرخہ ۳۰ مارچ کو بعد نماز مغرب جماعت احمدیہ رائے ونڈ نے "یوم مسیح موعودؑ" منایا تلاوت قرآن اور نظم بالترتیب صوفی احمد دین صاحب اور محمد اعظم صاحب نے کی۔ اس کے بعد جلسہ کی کارروائی شروع ہوئی۔

خاکسار نے سیرت مسیح موعودؑ پر۔ بابو غلام محمد صاحب نے بعثت مسیح موعودؑ کی غرض اور آپ کے کارناموں پر مدلل تقریریں کیں

رشید احمد جاوید
رائے ونڈ ضلع لاہور

چک نمبر ۳۵ جنوبی سرگودھا

مؤرخہ ۳۰/۳/۵۸ کو بعد نماز مغرب جلسہ یوم مسیح موعود علیہ السلام احمدیہ مسجد میں منعقد ہوا۔ متعدد مضامین پڑھ کر سنائے گئے۔ آخر میں دعا کی گئی۔

(ہدایت اللہ پریذیڈنٹ چک نمبر ۳۵)

چکوال

مؤرخہ ۳۰ مارچ ۱/۲ ۴ بجے شام مسجد احمدیہ چکوال میں زیر صدارت ڈاکٹر محمد الدین صاحب "یوم مسیح موعودؑ" منایا گیا۔ تلاوت قرآن پاک کے بعد مرزا غلام احمد صاحب نے درثمین سے ایک نظم پڑھ کر سنائی۔ صاحب صدر کے تعارفی خطاب کے بعد خواجہ محمد شفیع صاحب بی اے۔ ایل ایل بی وکیل نے "حضرت مسیح موعودؑ ایک راستباز انسان تھے" کے موضوع پر تقریر فرمائی۔ مرزا نذیر احمد صاحب اور چوہدری منیر احمد صاحب نے نظمیں پڑھیں بعدہٗ خاکسار نے "حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے احسانات مسلمانوں پر" کے عنوان سے تقریر کی۔ آخر میں صاحب صدر نے جماعت کے دوستوں کو ان کی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی۔

محمد اشرف ناصر شاہد
مربی سلسلہ احمدیہ مقیم چکوال

ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی ہے اور تزکیہ نفوس کرتی ہے۔

عورتیں بھی برطانوی دارالامرا کی رکن بن سکیں گی

دارالعوام نے سات سو سال پرانی روایت ختم کر دی

لندن ۳ اپریل۔ برطانوی دارالعوام نے گذشتہ رات ۲۵۱ کے مقابلہ میں ۲۹۲ ووٹ سے ایک بل منظور کر لیا۔ جس کے تحت برطانوی دارالامرا کی سات سو سالہ تاریخ میں پہلی بار اس میں عورتیں بھی بیٹھ سکیں گی۔

برطانیہ کی قدیم روایت کو ختم کرنے کے لئے اس قانون پر اب صرف ملکہ ایلزبتھ کے دستخط کی ضرورت باقی ہے۔ دارالامراء کے ارکان نے خود بھی اس تبدیلی کا خیر مقدم کیا ہے اور وہ اس سے قبل ایک قانون منظور کر چکے ہیں۔ جس کے تحت حکومت کسی مرد یا عورت کو صرف اس کی زندگی بھر کے لئے لارڈ مقرر کر کے اسے ایوان بالا میں بیٹھنے اور ووٹ دینے کا حق دے سکتی ہے "تاحیات لارڈ" برطانیہ کے روایتی موروثی لارڈوں سے صرف اس حد تک مختلف ہوں گے کہ ان کے جانشین خود بخود لارڈ نہیں بن جائیں گے۔ اسوقت چوبیس خاتون لارڈ ایسی ہیں جنہیں دارالامرا کی رکنیت کا حق حاصل ہے۔ مگر حکومت نے انہیں ایوان میں بیٹھنے سے روک دیا ہے کیونکہ اس طرح موروثی لارڈ بنانے کا سلسلہ جاری رہے گا

دارالعوام میں بل پر مباحثے کے وقت برطانوی وزیر داخلہ مسٹر آر۔ اے بٹلر نے تقریر کرتے ہوئے کہا اس قانون کی منظوری کے بعد حکومت کو یہ موقع مل جائے گا کہ وہ زندگی کے مختلف شعبوں کے ممتاز مرد اور عورتوں کو تاحیات لارڈ مقرر کر سکے اس طرح ایوان میں مباحثہ کا معیار بھی بلند ہو جائے گا۔

لیبر پارٹی کے خاص مقرر سر فرینک سوس کانس نے کہا کہ ان کی پارٹی نے بل کے خلاف صرف اس لئے ووٹ دینے کا فیصلہ کیا ہے کہ حکومت نے دار الامراء کا پورا مسئلہ حل کرنے کے لئے قانون نہیں تیار کیا۔ بلکہ وہ اس کی خامیوں کی اصلاح صرف جزوی طور پر کرنا چاہتی ہے ایک قدامت پسند رکن سر فرینک مادکیم نے کہا کہ میں موروثی لارڈ بنانے کے اصول کے خلاف ہوں میری سمجھ میں نہیں آتا کہ بعض لوگوں کو صرف اسلئے دارالامراء میں بیٹھنے کی اجازت کیوں دی جائے کہ سترھویں صدی میں ان کے آباؤ اجداد شاہ چارلس دوم کے درباری تھے۔

انڈونیشیا کے باغی کوئی سمجھوتہ نہیں کریں گے

بکیت ٹنگی (وسطی سماٹرا) ۴ اپریل انڈونیشیا کی باغی حکومت کے وزیر اعظم ڈاکٹر ظفر الدین پراوی رنگارو نے اپنے خفیہ پہاڑی صدر دفتر میں اخباری نمائندوں سے کہا کہ انڈونیشیا کی خانہ جنگی کو باہمی گفت و شنید کے ذریعہ ختم کرنے کا کوئی امکان نہیں ہے انہوں نے کہا کہ باغی حکومت کو اپنی فتح کا یقین ہے مگر یہ فتح اقتصادی اور سیاسی ہوگی نہ کہ فوجی۔

انڈونیشیا کے سرکاری بنک کے سابق گورنر ۴۸ سالہ ظفر الدین نے کہا "مرکزی حکومت نے ہماری ناکہ بندی کی کوشش کی تھی مگر وہ اپنے مقصد میں مکمل طور پر ناکام ہو گئی ہے اور اس سے خود مرکزی حکومت کو ہم سے زیادہ نقصان پہنچے گا۔

ناجائز اسلحہ بھاری مقدار میں ملا

لاہور ۴ اپریل۔ پولیس نے سابق صوبہ پنجاب کے مختلف اضلاع میں کئی ناجائز ذخائر ریوالور، پستول گولیاں اور لائسنس برآمد کئے ہیں۔ چنانچہ چھ اضلاع میں اب تک آٹھ مقدمات رجسٹر کئے گئے ہیں۔ بیان کیا جاتا ہے کہ کچھ عرصہ سے مختلف گروہ بالخصوص پشاور اور ڈیرہ اسماعیل خاں کے اضلاع میں لائسنس کلرک بوگس لائسنس جاری کرنے کے علاوہ ایک سو روپے سے پانچ سو روپے میں ناجائز ریوالور اور پستول فروخت کرتے رہے ہیں۔ انہوں نے جعلی اندراجات کئے اور کئی صورتوں میں پولیس کی طرف سے مقامی ارکان اسمبلی کی غلط سفارشی رپورٹیں بھی پیش کیں۔ پولیس اب تک ایک لائٹ مشین گن، ستر ریوالور چار پستول اور ریکوبا سے لائسنس برآمد کر چکی ہے

روس کے متعدد علاقوں میں سفارتی نمائندوں کے داخلہ کی ممانعت

آئے دن ایسی بلاوجہ پابندیاں لگتی رہتی ہیں" برطانوی ترجمان کا بیان

لندن ۴ اپریل برطانوی دفتر خارجہ کے ایک ترجمان نے کہا ہے کہ دفتر خارجہ کو ماسکو سے یہ رپورٹ موصول ہوئی ہے کہ غیر ملکی سفارتی نمائندوں کو روس کے بعض علاقوں میں داخل ہونے سے منع کر دیا گیا ہے۔ اگرچہ یہ بتایا گیا ہے کہ یہ پابندیاں عارضی ہیں

اس ترجمان نے ہفتہ وار پریس کانفرنس میں ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ ماسکو میں برطانوی سفارت خانہ نے معلومات حاصل کر کے جو اطلاعات لنڈن بھیجی ہیں ان سے ان پابندیوں کا پتہ چلا ہے۔ ترجمان نے کہا برطانیہ کو ابھی تک سرکاری طور پر پابندیوں سے مطلع نہیں کیا گیا۔

ترجمان نے ایک اور سوال کے جواب میں بتایا کہ جن علاقوں میں سفارتی نمائندوں کا داخلہ بند کر دیا گیا ہے۔ ان میں یوکرین کریمیا اور کاکیشیا شامل ہیں۔ یہ علاقے اپریل تک سفارتی نمائندوں کے لئے بند کر دیئے گئے ہیں وسطی ایشیا کے علاقوں میں ۴ اپریل تک کوئی سفارتی نمائندہ داخل نہیں ہو سکتا

دفتر خارجہ کے اس ترجمان نے مزید کہا کہ روس کے متعدد علاقوں میں آئے دن سفارتی نمائندوں کا داخلہ بند کر دیا جاتا ہے

انہوں نے کہا مجھے ان علاقوں میں بندش کی کوئی وجہ معلوم نہیں۔

باخبر حلقوں کا بیان ہے کہ ان علاقوں میں سفارتی نمائندوں کے داخلہ کی ممانعت کی وجہ یہ ہے کہ وہاں فضائی جنگی مشقیں ہو رہی ہیں اور غالباً ان مشقوں میں بری افواج بھی شامل ہیں۔

ستر ہزار کے غیر ملکی کپڑے پر قبضہ

کراچی ۳ اپریل کسٹم کے حکام نے اینٹی سمگلنگ سٹاف کے ہمراہ کیماڑی بندر کے قریب بھٹ جزیرہ میں چھاپہ مار کر ۴۰ ہزار روپے کے غیر ملکی ریشمی کپڑے پر قبضہ کیا۔ یہ کپڑا ناجائز طور پر کراچی کو سمگل کیا جا رہا تھا۔

کراچی کی بحری پولیس نے بھی کل پچاس ہزار روپے کے کپڑے کی تین سو گانٹھوں پر قبضہ کیا اس سلسلے میں دو افراد اسحٰق اور الیاس کو گرفتار کیا گیا ہے۔

عطاء الرحمٰن پر اعتماد کی قرارداد

ڈھاکہ ۴ اپریل۔ مشرقی پاکستان اسمبلی نے کل ہوسرو عطاء الرحمٰن کی کابینہ پر اعتماد کی قرارداد منظور کر دی۔ یہ قرارداد شیخ مجیب الرحمٰن نے پیش کی اور ایک سو ستاون ارکان اسمبلی نے اس کے حق میں ووٹ دیئے حزب مخالف کے ارکان نے رائے شماری میں حصہ نہیں لیا۔ رائے شماری کے بعد وہ ایوان سے اٹھ کر چلے گئے ان کا موقف یہ تھا کہ اجلاس اسمبلی کے لئے بہت کم وقت دیا گیا ہے۔ پرسوں اسمبلی برخواست کر دی گئی تھی۔ چنانچہ متعدد ارکان اسمبلی ڈھاکہ سے اپنے گھروں کو چلے گئے تھے

دوسری طرف وزیر اعلیٰ عطاء الرحمٰن نے کہا کہ اگر سب ارکان کل ڈھاکہ میں موجود ہوتے تو کم از کم ایک سو ستر اصحاب قرارداد اعتماد کے حق میں ووٹ دیتے کل شام نو ارکان اسمبلی نے ایک مشترکہ بیان میں کہا ہے کہ ہم بروقت ایوان میں نہیں پہنچ سکے۔ ورنہ ہم بھی وزارت پر اعتماد کی قرارداد کے حق میں ووٹ دیتے۔

درخواستہائے دعا

(۱) بندہ کو عرصہ ایکماہ سے چہرہ پر پھوڑا کی وجہ سے سخت تکلیف ہے تین اپریشن کروا چکا ہوں مگر ابھی تک آرام نہیں آیا۔ احباب کرام و بزرگان سلسلہ بندہ کی صحت کے لئے دعا فرمائیں

مرزا سعید احمد کارکن ضیاء الاسلام ربوہ

(۲) میرے خالو صاحب بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے۔ مظفر احمد ربوہ

(۳) خاکسار اس سال بی۔ اے کا امتحان دے رہا ہے۔ بزرگان سلسلہ نمایاں کامیابی کے لئے دعا فرمائیں۔

رشید احمد دارالرحمت ربوہ

(۴) میرے والد صاحب عرصہ تین سال سے شوگر کی بیماری میں مبتلا ہیں۔ گو جسم پر زخم ہونے سے زیادہ تکلیف ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ انہیں صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

مبارک احمد شیخ باٹا ایجنسی جہلم

(۵) خاکسار۔ مبارکہ بیگم اور میری چھوٹی بچی صبیحہ جمال ایک ہفتہ سے علیل ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ ہم سب کو صحت کاملہ عطا فرمائے۔ آمین شیخ محمد بشیر آزاد احمدی راشن ڈپو ربوہ

نہرو نے گراہم کی تجویز قطعی طور پر مسترد کر دی

"ملاقات بے فائدہ ہوگی" "اقوامِ متحدہ کے نمائندے کو جج نہیں بنایا جا سکتا"

نئی دہلی ۵ ر اپریل۔ بھارتی وزیر اعظم پنڈت جواہر لال نہرو نے کل ایک پریس کانفرنس میں اعلان کیا کہ اقوامِ متحدہ کے مندوب ڈاکٹر گراہم نے تنازعہ کشمیر کے تصفیے کے سلسلے میں جو تجاویز پیش کی ہیں بھارت کے لئے ان میں سے کوئی بھی تجویز کسی طرح قابلِ قبول نہیں۔

پنڈت نہرو نے صاف صاف کہہ دیا کہ بھارت کشمیر سے فوجوں کے انخلاء کے متعلق کسی بات چیت کے لئے آمادہ نہیں۔ کیونکہ یہ اس مسئلہ کو "درمیان" سے حل کرنیکی کوشش کے مترادف ہوگا۔ پنڈت نہرو نے ڈاکٹر گراہم کے ساتھ تعاون جاری رکھنے کی تجویز کے متعلق بھی کوئی گرمجوشی ظاہر نہیں کی۔ یہ امر قابلِ ذکر ہے کہ ڈاکٹر گراہم کی رپورٹ سے یہ تاثر پیدا ہوتا ہے کہ ان کے نزدیک ابھی ان کا مشن ختم نہیں ہوا ہے۔

ڈاکٹر گراہم نے اپنی رپورٹ میں دونوں ملکوں کے وزرائے اعظم کی کانفرنس کی جو تجویز پیش کی ہے پنڈت نہرو نے اسے بھی قطعی طور پر مسترد کر دیا۔ اس سلسلے میں آپ کا موقف یہ تھا کہ اوّل تو اس کانفرنس کا کوئی فائدہ نہیں ہوگا دوسرے بھارت ہرگز یہ منظور نہیں کر سکتا کہ وہ کسی ایسی کانفرنس میں شریک ہو جس میں کوئی تیسرا آدمی حَکم یا جج کے طور پر بیٹھے۔

پنڈت نہرو نے کہا "ملاقات عام طور پر ایسی صورت میں ہوتی ہے جب کسی مفید

گفتگو یا نتیجے کی توقع ہو۔ تنازعہ کشمیر کے سلسلے میں وقتاً فوقتاً جو بیانات جاری کئے گئے ہیں۔ ان کے پیشِ نظر کسی مفید گفتگو یا نتیجے کی توقع نہیں کی جا سکتی۔ اور اس طرح مجوزہ کانفرنس نامناسب ہوگی۔

بھارتی وزیر اعظم نے مزید کہا۔ کانفرنس کی تجویز کو ناقابلِ قبول بنانے والی دوسری بات یہ ہے کہ مجوزہ کانفرنس میں ڈاکٹر گراہم خود موجود ہوں گے اور "ہمیں ان کے دائیں بائیں بیٹھنا ہوگا" ہم یہ بات ہرگز منظور نہیں کر سکتے کہ ڈاکٹر گراہم اس کانفرنس میں حَکم یا جج کے فرائض انجام دیں۔ ہم یہ پسند نہیں کرتے کہ ڈاکٹر گراہم یا کوئی اور شخص ہمیں اس قسم کی کانفرنس میں طلب کرے کہ ہم پر جرح کرے۔ معاملات کو سلجھانے کا یہ طریقہ نہیں ہے۔"

اپنے پرانے رفیق شیخ محمد عبد اللہ کا ذکر کرتے ہوئے پنڈت نہرو نے کہا کہ وہ بھارت کی پالیسی کی کھلے بندوں مخالفت کر رہے ہیں اور جس انداز سے مخالفت کر رہے ہیں ... افسوس ہے۔

اقوامِ عالم کو بھارت کے چیلنج کا جواب دینا چاہیئے

مشیر امور کشمیر شیخ دین محمد کا بیان

کراچی ۵ ر اپریل۔ مشیر امور کشمیر شیخ دین محمد نے کل کراچی میں ایک اخباری نمائندے کو ملاقات میں بتایا کہ گراہم رپورٹ اس حقیقت کی مظہر ہے کہ پاکستان نے ایک بار پھر انتہائی نیک نیتی کا ثبوت دیا ہے۔ اور بھارت نے ایک بار پھر اپنی ہٹ دھرمی پر قائم رہ کر اقوام متحدہ کے نمائندے کی مخلصانہ کوششوں کو ٹھکرا دیا ہے۔

شیخ دین محمد نے کہا کہ اب اقوامِ عالم کو بھارت کے چیلنج کا مقابلہ کرنا پڑے گا اور اپنے فیصلوں پر جلد از جلد عمل درآمد کرانے کے لئے ضروری قدم اٹھانے ہوں گے۔

دریں اثناء باخبر حلقوں کے مطابق حکومت پاکستان اقوامِ متحدہ میں اپنے مستقل مندوب شہزادہ علی خاں کو ہدایات جاری کر رہی ہے کہ وہ گراہم رپورٹ پر غور کے لئے حفاظتی کونسل کا اجلاس جلد از جلد منعقد کرنے کی درخواست کریں۔

توقع ہے کہ اس بار پاکستان حفاظتی کونسل سے قطعی اور واضح اقدام کا مطالبہ کرے گا۔ اور اگر وہ اس میں ناکام رہی تو پاکستان کشمیر کا مسئلہ یقینی طور پر جنرل اسمبلی میں پیش کر دے گا۔

ڈاکٹر گراہم کی عارضی رپورٹ ان کے مشن کی ناکامی کے پیشِ نظر مایوس کن ہونے کے باوجود اس لحاظ سے باخبر سیاسی حلقوں کے نزدیک خیر مقدم کی مستحق ہے کہ اس میں بے باکی کے ساتھ اور دو ٹوک الفاظ میں مسئلہ کشمیر کی صحیح صورتِ حال سے حفاظتی کونسل کو آگاہ کر دیا گیا ہے۔

آتشزدگی میں آٹھ افراد ہلاک

نئی دہلی ۵ ر اپریل۔ ضلع الٰہ آباد کی تحصیل سنگا محوٹ کے گاؤں گرائی سے خوفناک آگ لگنے کی اطلاع ملی ہے۔ آٹھ افراد جل کر ہلاک ہو گئے۔ جن میں چار عورتیں بھی شامل تھیں گاؤں کے ایک سو مکانات میں سے پچاس مکانات جل کر تباہ ہو گئے۔

نہری پانی پر پاکستان اور بھارت کی گفتگو

واشنگٹن ۵ ر اپریل عالمی بنک کے حکام نے بتایا ہے کہ دریائے سندھ کے طاس کے پانی کی تقسیم کے لئے پاکستان اور بھارت کی بات چیت بہت جلد شروع کر دی جائے گی۔ انہوں نے یہ انکشاف کرنے سے انکار کر دیا کہ بات چیت کہاں ہوگی۔

یاد رہے کہ عالمی بنک کی نگرانی میں دونوں ملکوں کے درمیان بات چیت کا سلسلہ کئی سال سے جاری ہے۔ فریقین میں ایک عارضی سمجھوتہ تو ہو گیا ہے۔ مگر کوئی آخری تصفیہ ابھی تک نہیں ہو سکا۔

واشنگٹن ۵ ر اپریل باخبر حلقوں نے انکشاف کیا ہے کہ عالمی بنک اسی مہینے بھارت اور جاپان کو بہت بڑے قرض دینے کا اعلان کرے گا۔ بنک پاکستان کے ریلوے نظام کی اصلاح و ترقی کے لئے ایک بہت بڑا قرض بھارت کی بندرگاہوں کو ترقی دینے کے لئے دو بہت بڑے قرض اور جاپان میں پن بجلی کے منصوبے کے لئے ایک قرض دینے کا اعلان کیا ہے۔

درخواستہائے دعا

(۱) میرے داماد عزیزم عبد المنان صاحب راشدی ولد شیخ رحمت اللہ صاحب مرحوم بذریعہ ہوائی جہاز کراچی سے اپنے محکمہ کی طرف سے فنی تربیت حاصل کرنے کے لئے ۲ ؍ ۴ ؍ ۵۸ کو امریکہ تشریف لے گئے ہیں۔ الحمد للہ احباب جماعت صحابہ حضرت مسیح موعود اور درویشان قادیان سے درخواست ہے کہ وہ ان کی بخیر و خوبی واپسی کے لئے دردِ دل سے دعا کریں۔

(محمد نواز خاں سیونگ مشین ڈیلر ریلوے روڈ سیالکوٹ)

(۲) عزیزم عنایت اللہ ولد میاں محمود احمد صاحب ساکن کھیانہ ضلع گجرات سخت بیمار ہیں۔ احباب سے درخواست ہے کہ ان کی صحت کاملہ اور درازی عمر کے لئے دعا فرمائیں

محمد سعید پنشنر
دار الرحمت غربی۔ ربوہ

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۷